ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۹۱۴ء

جاری فرمودہ نواب گورنر جنرل بہادر ہند اجلاس کونسل

(نواب گورنر جنرل بہادر نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۳ فروری ۱۹۱۴ء منظور فرمایا)

ایکٹ بغرض انسداد درآمد برٹش انڈیا میں ایسے کیڑوں اور اشیائے نباتاتی از قسم فنگس (دیگر متا) جنسے فصل کو نقصان پہنچے یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ ایک ایسا قانون بنایا جائے جس سے تمام ایسے کیڑے اور اشیائے نباتاتی از قسم فنگس یا اور ایسی قسم کی نقصان رسان چیزیں جنسے کسی فصل کو نقصان پہنچے یا پہنچنے کا احتمال ہو برٹش انڈیا میں نہ آنے پائیں۔ لہٰذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں:۔

مختصر نام | **دفعہ ۱**۔ اس ایکٹ کا نام فصل کو نقصان پہنچانیوالے کیڑوں کا ایکٹ ۱۹۱۴ء ہے۔

تعریفات | **دفعہ ۲**۔ اس ایکٹ میں تاوقتیکہ کسی مقام پر مضمون یا سیاق عبارت سے اس کے خلاف نہ سمجھا جائے اصطلاحات ذیل سے ذیل کے معنے سمجھنا چاہئے۔

(الف) لفظ "فصل" میں تمام زراعتی یا باغبانی کی فصلیں اور درخت اور جھاڑیاں سب داخل ہیں۔

(ب) "ہندوستان میں لانے یا منگوانے" سے یہ مطلب ہے کہ اشیائے مذکور خواہ براہ تری یا براہ خشکی لائی جائیں۔

(ج) "تعدی" سے یہ مطلب ہے کہ کسی فصل میں کوئی بیماری بذریعہ کسی کیڑے یا فنگس یا کسی اور مضر چیز کے ذریعہ سے پھیل جائے جس سے اوس فصل کو نقصان پہنچے۔

اشتہار از جانب نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل | **دفعہ ۳**۔ (۱) نواب گورنر جنرل بہادر

اجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ ایسی اشیاء کا جنسے کسی فصل کو نقصان پہونچنے کا احتمال ہو کل برٹش انڈیا میں یا اوسکے کسی جزو میں یا کسی خاص مقام میں لانا یا باہر سے منگوانا گزٹ آف انڈیا کے اشتہار کے ذریعہ سے بالکل بند کردیں یا اونکے آنیکا کچھ ضابطہ مقرر کردیں۔

(۲) اشتہار دفعہ ہذا میں تصریح اشیا یا قسم اشیا کی عام ہوگی یا کسی خاص طور پر کیجائے گی خواہ اوس ملک کے حوالے سے ہوگی جہاں اشیائے مذکور پیدا ہوتی ہوں یا جس راستہ سے کہ وہ آئیں یا اسکے سوا جس طرح مناسب ہو۔

اشتہار دفعہ ۳ کا اثر

دفعہ ۴ — اشتہار دفعہ ۳ کا اثر اوسیطرح ہوگا کہ گویا وہ ایک اشتہار حسب دفعہ ۱۹ ایکٹ محصول بحری (نمبر ۸ ۱۸۷۸ء) کے ہے۔ اور افسران کسٹم متعینہ ہر بندرگاہ کو اون اشیاء کی نسبت جنکی نسبت دفعہ ۳ کا اشتہار جاری ہوا ہو وہی اختیارات حاصل ہونگے جو اون چیزوں کی نسبت اونکو حاصل ہیں جنکی درآمد ایکٹ محصول بحری کے بموجب ممنوع ہو یا کچھ خاص قواعد اوسکے متعلق نافذ ہوں۔ اور اشیائے مذکورہ سے وہی قانون متعلق ہوگا جو محصول بحری سے یا کسی شئے مذکور سے بروقت متعلق ہو۔

قواعد از جانب لوکل گورنمنٹ

دفعہ ۵ — (۱) بمنظوری نواب گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ اون اشیاء یا قسم اشیا کے روکے جانے یا اونکے سجانے یا صفائی یا اون کے جلا دینے کے متعلق جنکی نسبت دفعہ ۳ کا اشتہار جاری ہو۔ یا اون اشیا کے متعلق جو اشیاء مذکورہ سے متصل یا عین قرب میں رہتی ہوں۔ اور نیز اون افسروں کے اختیارات و فرائض کے متعلق جو اوسکی طرف سے مقرر کئے جائیں قواعد مقرر کرے۔

(۲) اس دفعہ کی رو سے قواعد بناتے وقت لوکل گورنمنٹ ہدایت کرسکتی ہے کہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کی بابت جرمانہ کیا جائیگا جس کی تعداد ایکہزار روپیہ تک ہو سکتی ہے۔

جو لوگ اس ایکٹ کے بموجب کاربند ہوں کوئی قانونی کارروائی اونکے خلاف نہیں ہوسکتی

دفعہ ۶ — کوئی نالش دیوانی یا فوجداری یا کوئی قانونی کارروائی کسی شخص کے خلاف نہیں ہوسکتی کسی ایسے فعل کی بابت جو اوسنے نیک نیتی سے اس ایکٹ کے بموجب کیا ہو یا جس کے کرنے کا ارادہ کیا ہو۔

مطبع قوانین ہند امرتسر

ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۴ء

یعنی

ایکٹ برائے ترمیم ایکٹ ٹیلیگراف سنہ ۱۸۸۵ء و ایکٹ ڈاکخانہ سنہ ۱۸۹۸ع

(نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۴ء منظور فرمایا)

چونکہ بسبب یکجا ہونے عہدہ ڈایرکٹر جنرل ٹیلیگراف اور ڈایرکٹر جنرل ڈاکخانہ جات کے قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ ٹیلیگراف (نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۵ء) اور ایکٹ ڈاکخانہ (نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۸ء) میں ترمیم کیجائے۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں :-

مختصر نام | **دفعہ** ۱- اسکا نام ایکٹ ترمیم کنندہ ایکٹ ڈاکخانہ و ٹیلیگراف سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔

ترمیم دفعات ۳ و ۲۹ (الف) ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۸۸۵ء۔ | **دفعہ** ۲- ایکٹ ۱۳ سنہ ۱۸۸۵ء کی دفعہ ۳ ضمن (۶) اور دفعہ ۲۹ (الف) میں بجائے "ڈایرکٹر جنرل ٹیلیگراف" کے "ڈایرکٹر جنرل ڈاکخانہ و ٹیلیگراف" پڑھنا چاہیئے۔ — ترمیم زیر دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۴ء

ترمیم دفعہ ۲ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۹۸ء | **دفعہ** ۳- ایکٹ ڈاکخانہ (نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۲ میں ذیل کی ترمیم کرو۔ — ترمیم بذریعہ دفعہ ۳ ایکٹ نمبر ۱۳ سنہ ۱۹۱۴ء

(۱) ضمن (الف) میں بجائے "ڈایرکٹر جنرل ڈاکخانہ" "ڈایرکٹر جنرل ڈاکخانہ و ٹیلیگراف" پڑھو۔ اور

(۲) ضمن (ک) کے آخر میں الفاظ۔ "اور جو بغرض تعمیل احکام ایکٹ ہذا قایم ہو" اضافہ کرو۔

ایکٹ نمبر ۱۴ سنہ ۱۹۱۴ء

یعنی

ایکٹ برائے ترمیم ایکٹ لائف انشورنس کمپنی سنہ ۱۹۱۲ع

(نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے اس ایکٹ کو بتاریخ ۱۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۴ء منظور فرمایا)

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ ایکٹ لائف انشورنس کمپنی (نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۲ء) میں ترمیم کی جائے۔ لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں :-

مختصر نام | **دفعہ** ۱- اسکا نام ایکٹ ترمیم کنندہ ایکٹ لائف انشورنس کمپنی سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا

ترمیم دفعہ ۴ (۱) و ضمیمہ سوم ایکٹ ۶ سنہ ۱۹۱۲ء | **دفعہ** ۲- ایکٹ لائف انشورنس کمپنی (نمبر ۶ سنہ ۱۹۱۲ء) کی دفعہ ۴ (۱) اور ضمیمہ سوم کے نقشہ (الف) و (ب) میں بجائے "کنٹرولر جنرل" کے "کنٹرولر آف کرنسی" پڑھنا چاہیئے۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۴ء

جسکو

نواب گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بتاریخ ۶ ستمبر سنہ ۱۹۱۴ء منظور فرمایا

ایکٹ برائے ترمیم آرمی ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء ؎

چونکہ ترمیم آرمی ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء کی قرین مصلحت ہے لہذا احکام ذیل صادر ہوتے ہیں:-

مختصر نام | **دفعہ ۱**- اسکا نام ایکٹ ترمیم کنندہ آرمی ایکٹ سنہ ۱۹۱۴ء ہوگا۔

دفعہ جدید بجائے دفعہ ۱۱۴ | **دفعہ ۲**- آرمی ایکٹ سنہ ۱۹۱۱ء کی دفعہ ۱۱۴ کی جگہ ذیل کی دفعہ پڑھنا چاہیئے

فوتی اور فراریوں کی جائداد کیمتعلق | **دفعہ ۱۱۴**[له]- قواعد ذیل نسبت جائداد ایسے اشخاص کے جنپے ایکٹ ہذا متعلق ہے؛ جو فوت یا فرار ہو جائیں: جاری کیئے جاتے ہیں:-

(۱) کمانڈنگ افسر اُس پلٹن یا ڈٹاچمنٹ یا ڈیپارٹمنٹ کا جس سے کہ فوتی یا فراری کا تعلق ہو اُسکی کل اشیا جو چھاونی میں موجود ہوں یکجا کرکے اُنکی ایک فہرست تیار کرائیگا اور نیز اگر کچھ تنخواہ اور الاونس اُسکا باقی رہگیا ہو تو اُس کو بھی وصول کرلیگا۔

(۲) اگر کسی فوتی کا کچھ روپیہ کسی سرکاری سیونگ بنک میں (جسمیں ڈاکخانہ کا سیونگ بنک داخل ہی) جمع ہو اور ایکہزار روپیہ سے زیادہ نہو تو کمانڈنگ افسر کو اختیار رہے کہ اُس روپیہ کو بنک کے سکرٹری یا کسی دوسرے افسر سے فوراً وصول کرلے گو کہ ڈیپارٹمنٹ کی قواعد اسکے خلاف ہوں اور جبکہ روپیہ وصول ہو جائے تو بعد کو کسی شخص کا کوئی دعوے اُسپر باقی نرہیگا

(۳) اگر کسی فوتی کا کوئی وارث اُسجگہ پر موجود ہو اور فوتی کے کل قرضہ کی ادائی کی ضمانت کرلے تو کمانڈنگ افسر وہ کل جائداد جو ضمن (۱) و (۲) کے بموجب وصول ہو اُسکے حوالہ کردیگا۔

(۴) کل ایسے فوتیوں کی صورتمیں جنکی جائداد ضمن (۳) کے بموجب تقسیم نہو اور نیز فراریوں کی صورت میں: کمانڈنگ افسر اُنکی جائداد منقولہ کا نیلام کریگا جو روپیہ نیلام سے وصول ہو اور نیز جو ضمن (۱) کے بموجب تنخواہ اور ضمن (۲) کے بموجب سیونگ بنک سے وصول ہو اُس سے کل مطلوبہ قرضہ کی بیباقی اور نیز فوتی کی تجہیز و تکفین کا انتظام کریگا۔

(۵) اگر کچھ روپیہ بعد اخراجات مذکورہ بالا کے بچے تو فوتی کی صورت میں اُس کے وارث کو دیدیا جائیگا۔ اور اگر کوئی شخص اُس روپیہ کی بابت بارہ ماہ تک فوتی کے مرنے کی تاریخ سے کوئی دعوے نہ کرے تو وہ ایک مقررہ افسر کی سپردگی میں دیدیا جائیگا۔

(۶) اگر کسی فراری کا کچھ روپیہ باقی بچے تو وہ افسر مذکور ضمن (۵) کے پاس رہیگا اور بعد عرصہ تین سال کے تاریخ فرار سے سرکار میں ضبط ہو جائیگا بشرطیکہ فراری اس عرصہ میں واپس نہ آئے یا گرفتار نہ کرایا جائے۔

فراری کی تعریف | **تشریح**- "فراری" حسب منشائے دفعہ ہذا اُس شخص کو کہینگے جو اپنی ڈیوٹی سے ساٹھ دن تک بلا اجازت غیر حاضر رہے اور بعد اُس کے واپس نہ آئے یا گرفتار نہ کیا جائے؛

له دفعہ ہذا بذریعہ دفعہ ۲ ایکٹ نمبر ۱۵ سنہ ۱۹۱۴ء ترمیم ہو کر درج کیگئی۔